بيان الربا
من
احاديث المصطفىٰ

تأليف

سيد اكبر حسين الحنفي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ

1 – عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِي، فَأَخْرَجَانِي إِلَى أَرْضٍ مُقَدَّسَةٍ، فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَا عَلَى نَهَرٍ مِنْ دَمٍ فِيهِ رَجُلٌ قَائِمٌ وَعَلَى وَسَطِ النَّهَرِ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ حِجَارَةٌ، فَأَقْبَلَ الرَّجُلُ الَّذِي فِي النَّهَرِ، فَإِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ أَنْ يَخْرُجَ رَمَى الرَّجُلُ بِحَجَرٍ فِي فِيهِ، فَرَدَّهُ حَيْثُ كَانَ، فَجَعَلَ كُلَّمَا جَاءَ لِيَخْرُجَ رَمَى فِي فِيهِ بِحَجَرٍ، فَيَرْجِعُ كَمَا كَانَ، فَقُلْتُ مَا هَذَا؟ فَقَالَ: الَّذِي رَأَيْتَهُ فِي النَّهَرِ آكِلُ الرِّبَا [1]

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آج رات میں نے دیکھا کہ میرے پاس دو شخص آئے، اور مجھے زمین مقدس (بیت المقدس) میں لے گئے، پھر ہم چلے یہاں تک کہ خون کے دریا پر پہنچے، یہاں ایک شخص کنارہ پر کھڑا ہے جس کے سامنے پتھر پڑے ہوئے ہیں اور ایک شخص بیچ دریا میں ہے، یہ کنارہ کی طرف بڑھا اور نکلنا چاہتا تھا کہ کنارے والے شخص نے ایک پتھر ایسے زور سے اُس کے مونھ میں مارا کہ جہاں تھا وہیں پہنچا دیا، پھر جتنی بار وہ نکلنا چاہتا ہے کنارہ والا مونھ میں پتھر مار کر وہیں لوٹا دیتا ہے۔ میں نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا، یہ کون شخص ہے؟ کہا، یہ شخص جو نہر میں ہے، سود خوار ہے۔''

1– صحيح البخاري، رقم: 2085، 59/ 3، كِتَابُ البُيُوعِ ، بَابُ آكِلِ الرِّبَا وَشَاهِدِهِ وَكَاتِبِهِ وَقَوْلِهِ تَعَالَى: {الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لاَ يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ المَسِّ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا: إِنَّمَا البَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا، وَأَحَلَّ اللَّهُ البَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا، فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ، وَمَنْ عَادَ فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ} [البقرة: 275]،

– شعب الإيمان، رقم: 5121، 358/ 7، ولفظه: رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي رَجُلًا يَسْبَحُ فِي نَهَرٍ يُلْقَمُ الْحِجَارَةَ، فَسَأَلْتُ: مَنْ هَذَا؟ فَقِيلَ: هَذَا آكِلُ الرِّبَا،

– مسند احمد مخرجا، رقم: 20101، 293/ 33، أَوَّلُ مُسْنَدِ الْبَصْرِيِّينَ، وَمِنْ حَدِيثِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ولفظه: رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي رَجُلًا يَسْبَحُ فِي نَهَرٍ وَيُلْقَمُ الْحِجَارَةَ، فَسَأَلْتُ مَا هَذَا [ص:294]، فَقِيلَ لِي: آكِلُ الرِّبَا،

2 - عَنْ يَحْيَى، قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَبْدِ الغَافِرِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: جَاءَ بِلاَلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ بَرْنِيٍّ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مِنْ أَيْنَ هَذَا؟» ، قَالَ بِلاَلٌ: كَانَ عِنْدَنَا تَمْرٌ رَدِيٌّ، فَبِعْتُ مِنْهُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ، لِنُطْعِمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ: «أَوَّهْ أَوَّهْ، عَيْنُ الرِّبَا عَيْنُ الرِّبَا، لاَ تَفْعَلْ، وَلَكِنْ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَشْتَرِيَ فَبِعِ التَّمْرَ بِبَيْعٍ آخَرَ، ثُمَّ اشْتَرِهِ»[1]

حضرت یحییٰ، عقبہ بن عبد الغافر ابو سعید خدری کے متعلق بیان کرتے ہیں، کہ میں نے ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس برنی کھجور (ایک عمدہ قسم کی کھجور) لے کر آئے، آپ نے پوچھا: کہاں سے ملی؟ حضرت بلال نے عرض کیا، کہ میرے پاس خراب قسم کی کھجور تھی، میں نے ایک صاع کے عوض دو صاع کھجوریں بیچ ڈالیں، تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھلاؤں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت فرمایا: اوہ، اوہ، توبہ، توبہ، یہ تو بالکل سود ہے، یہ تو بالکل سود ہے ایسا نہ کیا کرو، بلکہ جب تم خریدنا چاہو تو اپنی کھجور کسی چیز کے بدلے بیچ دو، پھر اس کے عوض دوسری کھجور خرید لو۔

3 – عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: «لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا، وَمُؤْكِلَهُ، وَكَاتِبَهُ، وَشَاهِدَيْهِ» ، وَقَالَ: «هُمْ سَوَاءٌ»[2]

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سود لینے والے اور سود دینے والے اور سود کا کاغذ لکھنے والے اور اُس کے گواہوں پر لعنت فرمائی اور یہ فرمایا: کہ وہ سب برابر ہیں۔

1– صحيح البخاري، رقم: 2312، 101/ 3، كِتَاب الوَكَالَةِ ، بَابٌ: إِذَا بَاعَ الوَكِيلُ شَيْئًا فَاسِدًا، فَبَيْعُهُ مَرْدُودٌ،
– صحيح مسلم، رقم: 1596، 3/1218 ، 18 – كِتَابُ الطَّلَاقِ، 18 – بَابُ بَيْعِ الطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ،

2– صحيح مسلم، رقم: 1598، 3/1219، 18 – كِتَابُ الطَّلَاقِ ، 19 – بَابُ لَعْنِ آكِلِ الرِّبَا وَمُؤْكِلِهِ،
– مسند احمد مخرجا، رقم: 14263، 165/ 22، مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ،مُسْنَدُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،
– مسند أبي يعلى الموصلي، رقم: 1849، 377/ 3، مُسْنَدُ سَفِينَةَ رَجُلٌ، مُسْنَدُ جَابِرٍ،..................

4 – عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ» . قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُنَّ؟ قَالَ: «الشِّرْكُ بِاللَّهِ، وَالسِّحْرُ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَأَكْلُ الرِّبَا، وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ، وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ» أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ، وَمُسْلِمٌ، قَالَ أَبُو دَاوُدَ: «أَبُو الْغَيْثِ سَالِمٌ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ»[1]

.... وفي مُسْنَدُ سَفِينَةَ رَجُلٌ، مُسْنَدُ جَابِرٍ، رقم: 1960، 459/ 3، [حكم حسين سليم أسد] : رجاله رجال الصحيح خلا شيخ أبي يعلى وهو ثقة،

– المنتقي لابن الجرود ، رقم: 646، 163/ 1 ، كِتَابُ الْبُيُوعِ وَالتِّجَارَاتِ ، بَابُ مَا جَاءَ فِي الرِّبَا،

– مستخرج أبي عوانة، رقم: 5453 ، 395/ 3 ، كِتَابُ الْحَجِّ ، بَابُ إِبَاحَةِ اللَّعْنِ لِآكِلِ الرِّبَا، وَمُوكِلِهِ، وَكَاتِبِهِ، وَشَاهِدَيْهِ وَأَنَّهُمْ سَوَاءٌ،

وفي كِتَابُ الْحَجِّ، بَابُ إِبَاحَةِ اللَّعْنِ لِآكِلِ الرِّبَا، وَمُوكِلِهِ، وَكَاتِبِهِ، وَشَاهِدَيْهِ وَأَنَّهُمْ سَوَاءٌ، رقم: 5455، 3/395،

– المعجم لابن المقرئ، رقم: 1344، 412/ 1 ، بَابُ التَّاءِ،

– السنن الصغير للبيهقي، رقم: 1871، 243/ 2، بَابُ تَحْرِيمِ الرِّبَا، كِتَابُ الْبُيُوعِ،

وفي كِتَابُ الْبُيُوعِ، بَابُ مَا جَاءَ مِنَ التَّشْدِيدِ فِي تَحْرِيمِ الرِّبَا، رقم: 10468، 451/ 5،

– شعب الإيمان، رقم: 5118، 7/356،

– تاريخ أصبهان، 147/ 1، بَابُ الْأَلِفِ،104 – أَحْمَدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْغَزَّاءُ حَدَّثَ عَنْ أَبِي هَمَّامٍ، وَيُوسُفَ بْنِ بَحْرٍ، ذَكَرَهُ الْمُتَأَخِّرُ،

1– صحيح مسلم، رقم: 89، 92/ 1، 1 – كِتَابُ الْإِيمَانَ، 38 – بَابُ بَيَانِ الْكَبَائِرِ وَأَكْبَرِهَا،

– سنن أبي داود، رقم: 2874، 3/115، كِتَاب الْبُيُوعِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي مَا لِوَلِيِّ الْيَتِيمِ أَنْ يَنَالَ مِنْ مَالِ الْيَتِيمِ، إسناده صحيح،

– صحيح البخاري، رقم: 2766، 4/10 ، كِتَابُ الوَصَايَا، بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى: {إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ اليَتَامَى ظُلْمًا، إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا} [النساء: 10]،

وفي ، كِتَابُ الحُدُودِ ، بَابُ رَمْيِ المُحْصَنَاتِ ، رقم: 6857، 175/ 8،

– سنن النسائي، رقم: 3671، 257/ 6، كِتَابُ الْوَصَايَا ، اجْتِنَابُ أَكْلِ مَالِ الْيَتِيمِ ، ....

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو۔ لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ! وہ سات گناہ کونسے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ساتھ شرک کرنا، جادو، اور حق کے بغیر اس جان کو مارنا جس کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے، سود خوری، یتیم کا مال کھانا، لڑائی کے دن کافروں سے پیٹھ پھیر کر بھاگنا اور بدکاری سے نا واقف خاوند والی مومن عورتوں کو عیب لگانا۔

5 – عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ، لَا يَبْقَى فِيهِ أَحَدٌ إِلَّا أَكَلَ الرِّبَا، فَإِنْ لَمْ يَأْكُلْهُ أَصَابَهُ مِنْ غُبَارِهِ» وَقَدِ اخْتَلَفَ أَئِمَّتُنَا فِي سَمَاعِ الْحَسَنِ عَنْ

.... – الجهاد لابن أبي عاصم، رقم: 273، 2/646، مَا ذُكِرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: «مِنَ الْكَبَائِرِ الْفِرَارُ مِنَ الزَّحْفِ»

– السنن الكبير للنسائي، رقم: 6465، 169/ 6، كِتَابُ الْوَصَايَا، اجْتِنَابُ أَكْلِ مَالِ الْيَتِيمِ،

– وفي كِتَابُ التَّفْسِيرِ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ ، قَوْلُهُ تَعَالَى: {الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ} [النور: 23]، رقم: 11297، 201/ 10،

– مستخرج أبي عوانة، رقم:148، 1/58، كِتَابُ الْإِيمَانِ ، بَيَانُ الْكَبَائِرِ وَالذُّنُوبِ الْمُوبِقَاتِ ،

– صحيح ابن حبان مخرجا، رقم: 5561، 12/371 صحيح – «صحيح أبي داود» (2558) ، ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنِ الْكَبَائِرِ السَّبْعِ إِذْ هُنَّ الْمُوبِقَاتُ ، ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنِ الْكَبَائِرِ السَّبْعِ إِذْ هُنَّ الْمُوبِقَاتُ،

– الإيمان لابن منده، رقم: 476، 570/ 2، ذِكْرُ الذُّنُوبِ الَّتِي تُخْرِجُ الْعَبْدَ مِنَ الْإِيمَانِ إِلَى الشِّرْكِ وَالْكَبَائِرِ،

– شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة، رقم: 1904، 1105/ 6، وفي رقم: 2273، 1286/ 7، بَابُ جُمَّاعِ الْكَلَامِ فِي الْإِيمَانِ،

– السنن الكبرى للبيهقي، رقم: 12667، 464/ 6، كِتَابُ الْوَصَايَا، بَابُ الْإِثْمِ فِي أَكْلِ مَالِ الْيَتِيمِ ، وفي رقم: 15851، 37/ 8، كِتَابُ النَّفَقَاتِ، بَابُ تَحْرِيمِ الْقَتْلِ مِنَ السُّنَّةِ،

وفي رقم: 17128، 435/ 8، كِتَابُ الْحُدُودِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي تَحْرِيمِ الْقَذْفِ قَالَ اللهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ: {إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ} [النور: 23]،

– المدخل إلى السنن الكبرى، رقم: 322، 1/239، بَابُ الْعِلْمِ الْعَامِّ الَّذِي لَا يَسَعُ الْبَالِغَ الْعَاقِلَ جَهْلُهُ،

– شعب الإيمان، رقم: 280، 1/450،

وفي رقم: 4000، 156/ 6، وفي رقم: 6231، 39/ 9،

أَبِي هُرَيْرَةَ فَإِنْ صَحَّ سَمَاعُهُ مِنْهُ فَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ[1]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہے ،کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا: ''لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ سود کھانے سے کوئی نہیں بچے گا اور اگر سود نہ کھائے گا تو اس کے بخارات پہنچیں گے (یعنی سود دے گا یا اس کی گواہی کریگا یا دستاویز لکھے گا یا سودی روپیہ کسی کودلانے کی کوشش کریگا یا سودخوارکے یہاں دعوت کھائے گا یا اُس کا ہدیہ قبول کریگا)۔''

6 – حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: «لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا، وَمُؤْكِلَهُ وَشَاهِدَهُ وَكَاتِبَهُ»[2]

1– المستدرك على الصحيحين للحاكم، رقم: 2/2162،13، وَأَمَّا حَدِيثُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، كِتَابُ الْبُيُوعِ وَقَدِ اخْتَلَفَ أَئِمَّتُنَا فِي سَمَاعِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَإِنْ صَحَّ سَمَاعُهُ مِنْهُ فَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ، إسناده صحيح ،

– سنن أبِي داود، رقم:3331 ، 243/ 3، كِتَاب الْبُيُوعِ، بَابٌ فِي اجْتِنَابِ الشُّبُهَاتِ، إسناده ضعيف ،

– سنن النسائي، رقم: 4455، 243/ 7، بَابُ اجْتِنَابِ الشُّبُهَاتِ فِي الْكَسْبِ، كِتَابُ الْبُيُوعِ، ولفظه: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَأْكُلُونَ الرِّبَا، فَمَنْ لَمْ يَأْكُلْهُ أَصَابَهُ مِنْ غُبَارِهِ، إسناده ضعيف ،

– مسند احمد مخرجا، رقم: 10410، 258/ 16، مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، ولفظه: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَأْكُلُونَ فِيهِ الرِّبَا» ، قَالَ: قِيلَ لَهُ: النَّاسُ كُلُّهُمْ؟ قَالَ: «مَنْ لَمْ يَأْكُلْهُ مِنْهُمْ، نَالَهُ مِنْ غُبَارِهِ،

– السنة المَرْوَزِي، رقم: 202، 59/ 1، ذِكْرُ السُّنَنِ الَّتِي هِيَ تَفْسِيرٌ لِمَا افْتَرَضَهُ اللَّهُ مُجْمَلًا مِمَّا لَا يُعْرَفُ مَعْنَاهُ بِلَفْظِ التَّنْزِيلِ دُونَ بَيَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرْجَمتِهِ،

– السنن الكبير للنساي، رقم: 5999، 6/ 6، بَابُ اجْتِنَابِ الشُّبُهَاتِ فِي الْكَسْبِ، كِتَابُ الْبُيُوعِ، ولفظه: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَأْكُلُونَ الرِّبَا، فَمَنْ لَمْ يَأْكُلْهُ أَصَابَهُ مِنْ غُبَارِهِ ،

– سنن ابن ماجه، رقم: ، 2/765، كِتَابُ التِّجَارَاتِ، بَابُ التَّغْلِيظِ فِي الرِّبَا، إسناده ضعيف ،

– السنن الكبرى للبيهقي، رقم: 10472، 452/ 5، كِتَابُ الْبُيُوعِ ، بَابُ مَا جَاءَ مِنَ التَّشْدِيدِ فِي تَحْرِيمِ الرِّبَا، ولفظه: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَأْكُلُونَ فِيهِ الرِّبَا ، فَيَأْكُلُ نَاسٌ أَوِ النَّاسُ كُلُّهُمْ ، فَمَنْ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهُمْ نَالَهُ مِنْ غُبَارِهِ ،

2– سنن أبِي داود، رقم: 3333، 244/ 3، كِتَاب الْبُيُوعِ، بَابٌ فِي آكِلِ الرِّبَا وَمُوكِلِهِ، إسناده صحيح ،......

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے سود کھانے والے پر (سود لینے والے پر) اور سود کھلانے والے پر (سود دینے والے پر) اور اس کے گواہ پر اس کی دستاویز لکھنے والے پر۔

.... – صحيح مسلم، رقم: 1597، 1218/ 3، 18 – كِتَابُ الطَّلَاقِ، 19 – بَابُ لَعْنِ آكِلِ الرِّبَا وَمُؤْكِلِهِ، ولفظه: لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ» ، قَالَ: قُلْتُ: وَكَاتِبَهُ، وَشَاهِدَيْهِ؟ قَالَ: «إِنَّمَا نُحَدِّثُ بِمَا سَمِعْنَا،

– سنن الترمذي، رقم: 1206، 3/504، أَبْوَابُ الْبُيُوعِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَابُ مَا جَاءَ فِي أَكْلِ الرِّبَا،

– سنن ابن ماجه، رقم: 2277، 2/764، كِتَابُ التِّجَارَاتِ، بَابُ التَّغْلِيظِ فِي الرِّبَا، ولفظه: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا، وَمُوكِلَهُ، وَشَاهِدِيهِ، وَكَاتِبَهُ، إسناده صحيح،

– مسند أبي داود الطيالسي، رقم: 341، 268/ 1، مَا أَسْنَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

– مسند ابن أبي شيبة، رقم: 386، 1/258، مَا رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،

– مصنف ابن أبي شيبة، رقم: 22000، 448/ 4، ولفظه: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «لُعِنَ آكِلُ الرِّبَا وَمُؤْكِلُهُ وَكَاتِبُهُ وَشَاهِدَاهُ»

– مسند احمد مخرجا، رقم: 3737، 282/ 6، مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ،

وفي رقم: 4327، 348/ 7، 4283، وفي رقم: 313/ 7، وفي رقم: 4284، 314/ 7، ولفظه: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْوَاشِمَةَ، وَالْمُتَوَشِّمَةَ، وَالْوَاصِلَةَ، وَالْمَوْصُولَةَ، وَالْمُحِلَّ، وَالْمُحَلَّلَ لَهُ، وَآكِلَ الرِّبَا، وَمُوكِلَهُ، وفي رقم: 4403، 412/ 7، ولفظه: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «الْوَاصِلَةَ، وَالْمَوْصُولَةَ، وَالْمُحِلَّ، وَالْمُحَلَّلَ لَهُ، وَالْوَاشِمَةَ، وَالْمَوْشُومَةَ، وَآكِلَ الرِّبَا، وَمُطْعِمَهُ،

– سنن الدارمي، رقم: 2577، 1650/ 3، وَمِنْ كِتَابِ الْبُيُوعِ، بَابُ: فِي آكِلِ الرِّبَا وَمُؤْكِلِهِ،

– مسند البزار : 380/ 5، مُسْنَدُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ،

– السنة المَرْوَزِي، رقم: 189، 57/ 1، ذِكْرُ السُّنَنِ الَّتِي هِيَ تَفْسِيرٌ لِمَا افْتَرَضَهُ اللَّهُ مُجْمَلًا مِمَّا لَا يُعْرَفُ مَعْنَاهُ بِلَفْظِ التَّنْزِيلِ دُونَ بَيَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرْجَمتِهِ ولفظه: لَا يَصْلُحُ – أَوْ لَا يَحِلّ – صَفْقَتَانِ فِي صَفْقَةٍ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا، وَمُوكِلَهُ، وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ ....

7– عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «لَعَنَ اللَّهُ آكِلَ الرِّبَا، وَمُوكِلَهُ، وَشَاهِدَيْهِ، وَكَاتِبَهُ» قَالَ: وَقَالَ: «مَا ظَهَرَ فِي قَوْمٍ الرِّبَا وَالزِّنَا، إِلَّا أَحَلُّوا بِأَنْفُسِهِمْ عِقَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ»[1]

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سود کھانے والے، کھلانے والے، سودی معاملے پر گواہ بننے والے اور اسے تحریر کرنے والے پر اللہ کی لعنت ہو، نیز یہ کہ جس قوم میں سود اور زنا کا غلبہ ہو جائے، وہ لوگ اپنے اوپر اللہ کے عذاب کو حلال کر لیتے ہیں۔

8 – عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ شَفَعَ لِأَخِيهِ بِشَفَاعَةٍ، فَأَهْدَى لَهُ هَدِيَّةً عَلَيْهَا فَقَبِلَهَا، فَقَدْ أَتَى بَابًا عَظِيمًا مِنْ أَبْوَابِ الرِّبَا»[2]

.... – السنن الكبير للنسائي، رقم: 5511، 231/ 5، كِتَابُ النِّكَاحِ، نِكَاحُ الْمُحِلِّ، وَالْمُحَلَّلِ لَهُ وَمَا فِيهِ مِنَ التَّغْلِيظِ،

وفي رقم: 10988، 38/ 10، كِتَابُ التَّفْسِيرِ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ، قَوْلُهُ تَعَالَى: {الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا} [البقرة: 275]، وفي رقم: 5579 ، 258/ 5، كِتَابُ الطَّلَاقِ، فِي إِحْلَالِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا وَمَا عَلَيْهَا فِيهِ مِنَ التَّغْلِيظِ، ولفظه: لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ «الْوَاشِمَةَ، وَالْمُوتَشِمَةَ، وَالْوَاصِلَةَ، وَالْمَوْصُولَةَ، وَآكِلَ الرِّبَا، وَمُوكِلَهُ، وَالْمُحَلِّلَ، وَالْمُحَلَّلَ لَهُ،

– مسند أبي يعلى الموصلي، رقم: 5146، 79/ 9، إسناده صحيح وفي رقم: 5344، 235/ 9، إسناده حسن، مُسْنَدُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَا أَسْنَدَهُ الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، مُسْنَدُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ،

– المسند للشاشي، رقم: 292، 1/324، وفي رقم: 293، 324/ 1، مُسْنَدُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [ص:305] مَا رَوَى أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ مِنْ هُذَيْلٍ مِنْ حُلَفَاءِ بَنِي زُهْرَةَ، مَا رَوَى عَنْهُ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ مِنْهُمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ،

1– مسند احمد مخرجا، رقم: 3809، 358/ 6، وفي رقم: 3725، 6/269، مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ،

2– سنن أبي داود، رقم: 3541، 291/ 3، كِتَاب الْبُيُوعِ، بَابٌ فِي الْهَدِيَّةِ لِقَضَاءِ الْحَاجَةِ، إسناده حسن ،

حضرت ابوامامہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنے کسی مسلمان بھائی کی سفارش کی اور پھر وہ اس سے صلہ میں کوئی ہدیہ اسے بھیجے اور یہ قبول کر لے تو پس وہ سود کے ایک بڑے دروازہ میں داخل ہوگیا۔

9 – عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ»[1]

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سود صرف ادھار میں ہے۔

.... – مسند احمد مخرجا، رقم: 22251، 588/ 36، تتمة مسند الأنصار، حَدِيثُ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ الصُّدَيِّ بْنِ عَجْلَانَ بْنِ عَمْرِو وَيُقَالُ: ابْنُ وَهْبٍ الْبَاهِلِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ولفظه: مَنْ شَفَعَ لِأَحَدٍ شَفَاعَةً، فَأَهْدَى لَهُ هَدِيَّةً فَقَبِلَهَا، فَقَدْ أَتَى بَابًا عَظِيمًا مِنَ الرِّبَا،

– مسند الروياني، رقم: 1227، 289/ 2، الْقَاسِمُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، ولفظه: مَنْ شَفَعَ لِأَحَدٍ شَفَاعَةً، فَأَهْدَى لَهُ هَدِيَّةً فَقَبِلَهَا، فَقَدْ أَتَى بَابًا عَظِيمًا مِنَ الرِّبَا،

– الدعاء للطبراني، رقم: 2107، 581/ 1، بَابُ ذِكْرِ مَنْ لَعَنَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ولفظه: مَنْ شَفَعَ لِأَخِيهِ شَفَاعَةً فَأَهْدَى لَهُ هَدِيَّةً عَلَيْهَا فَقَبِلَهَا فَقَدْ أَتَى بَابًا عَظِيمًا مِنَ الرِّبَا،

– المعجم الكبير للطبراني، رقم: 7853، 211/ 8، بَابُ الصَّادِ، يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمِصْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ،

وفي رقم: 7928، 238/ 8، بَابُ الصَّادِ، خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ الْمِصْرِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، ولفظه: مَنْ شَفَعَ لِأَخِيهِ شَفَاعَةً، فَأَهْدَى لَهُ هَدِيَّةً فَقَبِلَهَا، فَقَدْ أَتَى بَابًا عَظِيمًا مِنَ الرِّبَا،

1– صحيح مسلم، رقم: (1596)،3/1218، 18 – كِتَابُ الطَّلَاقِ، 18 – بَابُ بَيْعِ الطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ

– سنن النسائي، رقم: 4581 ،7/281، وفي رقم: 4580، 281/ 7، كِتَابُ الْبُيُوعِ، بَيْعُ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ وَبَيْعُ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ،

– مسند أبي داود الطيالسي، رقم: 656، 16/ 2، أَحَادِيثُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ، أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ،

10– عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «مَا أَحَدٌ أَكْثَرَ مِنَ الرِّبَا، إِلَّا كَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهِ إِلَى قِلَّةٍ»[1]

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بھی سود (کالین دین) زیادہ کرتا ہے اس کا انجام مال کی کمی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

...... – مسند ابن الجد، رقم: 1646، 249/ 1، عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ،

– مسند ابن أبي شيبة، رقم: 146، 114/ 1، مَا رَوَاهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

– مصنف ابن أبي شيبة، رقم: 22509، 499/ 4، كِتَابُ الْبُيُوعِ وَالْأَقْضِيَةِ، مَنْ قَالَ: إِذَا صَرَفْتُ فَلَا تُفَارِقْهُ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَبْسٌ،

– مسند احمد مخرجا، رقم: 21750، 80/ 36، وفي رقم: 21778، 112/ 36،

وفي رقم: 21795، 128/ 36، وفي رقم: 21815، 142/ 36، تتمة مسند الأنصار ،حَدِيثُ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حِبِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

– السنن المأثورة للشافعي، رقم: 217، 260/ 1، بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ، بَابٌ فِي الْبُيُوعِ،

– الآحاد والمثاني لا بن أبي عاصم، رقم: 452،1/327، ، وَمِنْ ذِكْرِ مَوَالِي بَنِي هَاشِمٍ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأُمُّهُ أُمُّ أَيْمَنَ،

– السنن الكبير للنسائي، رقم: 6129، 6/56، كِتَابُ الْبُيُوعِ، بَيْعُ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ، وَبَيْعُ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ،

– شرح معاني الآثار، رقم: 5749، 4/64، رقم: 5752، 4/64، كِتَابُ الصَّرْفِ، بَابُ الرِّبَا،

– مسند أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، رقم: 15، 75/ 1، وفي رقم: 17، 1/77، وفي رقم: 18، 1/78، مَا رَوَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ،

1– سنن ابن ماجه، رقم: 2279، 765/ 2، كِتَابُ التِّجَارَاتِ، بَابُ التَّغْلِيظِ فِي الرِّبَا، إسناده صَحِيحُ ،

– المسند للشاشي، رقم: 809، 2/239، مُسْنَدُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا رَوَى أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ مِنْ هُذَيْلٍ مِنْ حُلَفَاءِ بَنِي زُهْرَةَ، الرَّبِيعُ بْنُ عُمَيْلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ ،

11– عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «الرِّبَا سَبْعُونَ حُوبًا، أَيْسَرُهَا أَنْ يَنْكِحَ الرَّجُلُ أُمَّهُ»[1]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "سود (کہ گناہ) میں ستر حصہ ہے، ان میں سب سے کم درجہ یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی ماں سے زنا کرے۔

12– عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «الرِّبَا ثَلَاثَةٌ وَسَبْعُونَ بَابًا»[2]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سود کے تہتر باب ہیں

13– عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْظَلَةَ غَسِيلِ الْمَلَائِكَةِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " دِرْهَمٌ

.....– المعجم الكبير للطبراني، رقم: 10539، 223/ 10، بَابُ مَنِ اسْمُهُ عُمَرُ، ولفظه: مَا كَثُرَ مِنَ الرِّبَا إِلَّا كَانَ عَاقِبَتُهُ إِلَى قِلَّةٍ ،

– المستدرك على الصحيحين للحاكم، رقم: 7892، 4/353، كِتَابُ الْأَدَبِ، كِتَابُ الرِّقَاقِ، إسناده صَحِيحٌ ،

1– سنن ابن ماجه، رقم: 2274، 764/ 2، كِتَابُ التِّجَارَاتِ، بَابُ التَّغْلِيظِ فِي الرِّبَا، إسناده صَحِيحٌ ،

2– سنن ابن ماجه، رقم: 2275، 764/ 2، كِتَابُ التِّجَارَاتِ، بَابُ التَّغْلِيظِ فِي الرِّبَا، إسناده صَحِيحٌ ،

– مصنف عبد الرزاق الصنعاني، رقم: 15344، 314/ 8، كِتَابُ الْبُيُوعِ، بَابٌ: مَا جَاءَ فِي الرِّبَا،

– السنة المَرْوَزِي، رقم: 200، 59/ 1، ذِكْرُ السُّنَنِ الَّتِي هِيَ تَفْسِيرٌ لِمَا افْتَرَضَهُ اللَّهُ مُجْمَلًا مِمَّا لَا يُعْرَفُ مَعْنَاهُ بِلَفْظِ التَّنْزِيلِ دُونَ بَيَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرْجَمتِهِ، ولفظه: الرِّبَا ثَلَاثَةٌ وَسَبْعُونَ بَابًا وَالشِّرْكُ نَحْوُ ذَلِكَ،

– السنة لا أبي بكر بن الخَلَّال، رقم: 1495، 18/ 5، وفي رقم: 1496، 18/ 5، ولفظه: الرِّبَا ثَلَاثَةٌ وَسَبْعُونَ بَابًا، وَالشِّرْكُ مِثْلُ ذَلِكَ، بَابُ مُنَاكَحَةِ الْمُرْجِئَةِ،

– المستدرك على الصحيحين للحاكم، رقم: 2259، 2/43، كِتَابُ الْبُيُوعِ، وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ، إسناده صَحِيحٌ ،

رِبًا يَأْكُلُهُ الرَّجُلُ وَهُوَ يَعْلَمُ، أَشَدُّ مِنْ سِتَّةٍ وَثَلَاثِينَ زَنْيَةً "[1]

حضرت عبداللہ بن حنظلہ غسیل الملائکہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود کا ایک درہم یہ جاننے کے باوجود کہ سود ہے کوئی کھائے، یہ چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے بھی زیادہ بڑا گناہ ہے

14 – عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " دِرْهَمُ رِبًا أَشَدُّ عَلَى اللهِ مِنْ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ زَنْيَةً " وَقَالَ: " مَنْ نَبَتَ لَحْمُهُ مِنَ السُّحْتِ فَالنَّارُ أَوْلَى بِهِ "[2]

حضرت ابن عباس راوی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا کہ جس شخص کا گوشت حرام مال سے پیدا ہوا ہو (یعنی جس شخص کی جسمانی نشو ونما حرام مال مثلاً سود و رشوت وغیرہ سے ہوئی ہو وہ شخص دوزخ ہی کے لائق ہے۔

15 – عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «لَا رِبًا فِيمَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ»[3]

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نقد بہ نقد میں سود نہیں ہے۔

1– مسند احمد مخرجا، رقم: 21957، 36/288، تتمة مسند الأَنصار، حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ ابْنِ الرَّاهِبِ أَبِي عَامِرٍ الغَسيلِ غَسِيلِ المَلائِكَةِ،
– سنن الدارقطني، رقم: 2843، 403/ 3، كِتَابُ الْحَجِّ، كِتَابُ الْبُيُوعِ،

2– المستدرك على الصحيحين للحاكم، رقم: 7164، 141/ 4، كِتَابُ الْأَطْعِمَةِ، أَمَّا حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ، إسناده صَحِيحُ ،
– شعب الإيمان، رقم: 5375، 504/ 7، ولفظه: كُلُّ جَسَدٍ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ فَالنَّارُ أَوْلَى بِهِ،

3– صحيح مسلم، رقم: 1596، 3/1218، 18 – كِتَابُ الطَّلَاقِ، 18 – بَابُ بَيْعِ الطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ،

16 – عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَتَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى قَوْمٍ بُطُونُهُمْ كَالْبُيُوتِ، فِيهَا الْحَيَّاتُ تُرَى مِنْ خَارِجِ بُطُونِهِمْ، فَقُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جِبْرَائِيلُ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ أَكَلَةُ الرِّبَا"[1]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''شبِ معراج میرا گزر ایک قوم پر ہوا جس کے پیٹ گھر کی طرح (بڑے بڑے) ہیں، ان پیٹوں میں سانپ ہیں جو باہر سے دکھائی دیتے ہیں۔ میں نے پوچھا، اے جبرئیل! یہ کون لوگ ہیں؟ اُنھوں نے کہا، یہ سود خوار ہیں۔''

17– عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَا مِنْ قَوْمٍ يَظْهَرُ فِيهِمُ الرِّبَا، إِلَّا أُخِذُوا بِالسَّنَةِ، وَمَا مِنْ قَوْمٍ يَظْهَرُ فِيهِمُ الرُّشَا، إِلَّا أُخِذُوا بِالرُّعْبِ»[2]

حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس قوم میں سود عام ہوجائے، وہ قحط سالی میں مبتلا ہواتی ہے، اورجس قوم میں رشوت عام ہوجائے، وہ مرعوب ہوجاتی ہے۔

18– عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ – رَفَعَهُ لَنَا فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ، ثُمَّ أَمْسَكَ عَنْهُ، يَعْنِي شَرِيكٌ – قَالَ: " الرِّبَا، وَإِنْ كَثُرَ، فَإِنَّ عَاقِبَتَهُ إِلَى قُلٍّ "[3]

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سود جتنا مرضی بڑھتا جائے اس کا انجام ہمیشہ قلّت کی طرف ہوتا ہے۔

...... – مسند احمد مخرجا، رقم: 21743، 36/70، وفي رقم: 21757، 91/ 36، تتمة مسند الأنصار، حَدِيثُ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حِبِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،

– مسند أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، رقم: 23، 1/83، مَا رَوَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ،

1– سنن ابن ماجه، رقم: 2273، 763/ 2، كِتَابُ التِّجَارَاتِ، بَابُ التَّغْلِيظِ فِي الرِّبَا، : إسناده ضعيف ،

2– مسند احمد مخرجا، رقم: 17822، 29/356، مُسْنَدُ الشَّامِيِّينَ، بَقِيَّةُ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

3– مسند احمد مخرجا، رقم: 4026، 7/126، مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ،